سوال

مساءل زنا

جواب

خواب میں کچھ کہنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک مرد نے اپنے بیٹے کی بیوی کو شہوت کی نظر سے دیکھا یا اس سے زنا کیا تو اس کا کیا یا حکم ہے کیا بیٹے پر اس کی بیوی اب حرام ہو جائیگی۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! زنا ایک قبیح ترین گناہ ہے ،جس کا مرتکب اگر شادی شدہ ہو تو اس کی سزا رجم (پتھر مار مار کر قتل کرنا) ہے۔ ایسے شخص کو فورا اللہ تعالی سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگنی چاہیے۔ زنا سے اس کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی، اور نہ ہی اس کو طلاق واقع ہوگی بلکہ وہ اس کی بیوی ہی رہے گی۔ کیونکہ اصول یہی ہے کہ کسی حرام کام کی وجہ سے کوئی حلال امر حرام نہیں ہوتا ہے۔ نبی کریم نے فرمایا : «لایحرم الحرام الحلال» (ابن ماجہ : 2015) حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا۔ لیکن ایسے سسر کو اللہ سے توبہ کرنی چاہئے کیونکہ محارم سے زنا کرنے وعید بہت زیادہ ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث